New Era Magazine

غلطی

امرحہ شیخ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غلطی

ازامرحہ شیخ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندراندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

تو روز روز کیوں آجاتی ہے پیسے مانگنے؟جب ایک بار کہہ دیا ایک پھوٹی کوڑی نہیں ملے گی تجھے تو سمجھ نہیں آتی ہاں جا دفع ہوجا یہاں سے میرا دماغ خراب نہ کر۔۔۔

کیوں دفع ہوجاؤں اس دن تم بڑے شریف بن کر آئے تھے نشے کے لئے بھیگ مانگنے۔۔دیکھو اکبر میرے پیسے واپس کرو پورا مہینہ پڑا ہے آگے۔۔میرا نا سہی اپنی اولاد کا تو کچھ خیال کرلو پیسے واپس کردے ۔۔صباء نے منت کرتے اسے سمجھانا چاہا جو چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

تو جالیا جاکر اپنے باپ کے گھر سے۔۔بہت پیسے والا باپ ہے تیرا وہاں عاشق بھی ہے تیرا جا اپنی اداؤں سے دوبارہ پھسا لے جیسے مجھے پھنسایا تھا ۔۔۔ہونہہ ساتھ دو لاکھ لائی وہ بھی اولادیں جن کر اڑا دیے تجھے بہت چسکا تھا ماں بننے کا اب ناچ رہے ہو تینوں میرے سر پر۔۔ہٹ جا یہاں سے مرد دیکھ رہے ہیں۔ اکبر نے زہر خند لہجے میں کہا۔۔۔

ہونہہ کیسے چلی جاؤں اپنے باپ کے گھر جہاں سے دس سال پہلے تمھاری محبت میں بھاگ نکلی تھی اور تم جھوٹے نکمے انسان نشے اور جوئے میں ہی گھیرے رہتے ہو بات تک تو تمیز سے کرنی بھول گئے

ہو۔۔۔

اے خبردار زبان کو لگام دے سمجھی کسی کا لحاظ نہیں کرونگا اتنی ہی تکلیف ہے میرے ساتھ تو طلاق لے کر چلی جا۔۔اکبر درشت لہجے میں کہتا اندر چلا گیا صباء تنگ گلی میں بےبس کھڑی رہ گئی جب کوئی آدمی اسکے قریب آیا۔۔۔

سگریٹ کی گندی بدبو کے بھبکے اپنے نزدیک محسوس ہوئے تو تیزی سے سر اٹھا کر پیچھے ہوئی۔۔۔

کیا بیہودگی ہے یہ پیچھے ہٹ۔۔۔صباء پھاڑ کھانے والے انداز میں کہتی پلٹ کر جانے لگی جب اس آدمی نے ارد گرد دیکھا تنگ گلی میں جہاں ایک تھڑے پر اسی کے کچھ دوست تاش کھیل رہے تھے۔۔۔

صباء جو مجبوراً یہاں آئی تھی کہ اسکا محبوب جو پہلے محبت کا دعویدار تھا لیکن شادی کے بعد اسکا اصلی روپ سامنے آگیا تھا اپنے بھوکے بچوں کے لیے آئی تھی۔۔

اس آدمی نے گلی کا جائزہ لینے کے بعد صباء کو پیچھے سے تیزی سے پکڑ کر سختی سے اسکے لبو پر ہاتھ جماتا پھر گھسیٹ کر خالی مکان کھول کر اندر

لے گیا جس کا لاک وہ پہلے ہی سیفٹی پن سے کھول چکا تھا۔۔۔

اسکے اندر جاتے ہی تھڑے پر بیٹھے تینوں اوباش آدمی ایک دوسرے کو معنی خیز نظروں کا تبادلہ کرتے اٹھ کر اردگرد دیکھ کر اسی مکان کے اندر چلے گئے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ابّا۔۔۔سات سالہ عبداللہ اپنے باپ کو اتا دیکھ کر دوڑتا ہوا دروازے پر آیا۔۔۔

ارے بھئی سویا نہیں میرا لال اور یہ کہاں ہے ماں۔۔اکبر لڑکھڑاتی ہوئی زبان کے ساتھ لڑکھڑاتا صحن اے بچھی چارپائی پر بیٹھا۔۔کچن کی چوکھٹ پر پانچ سالہ نمرہ بیٹھی اپنے باپ کو دیکھنے لگی پھر اٹھ کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اپنے باپ کے سامنے آئی جو جب بھی آتا نشے میں ہوتا۔۔۔

ابّا اماں گھر پر نہیں ہیں۔۔۔۔نمرہ نے لاغر ہوتی آواز میں کہا۔

جو عصر کے وقت گھر سے کھانے کے لئے انکے باپ سے پیسے مانگنے گئ تھی۔

کہاں گئی پھر ہیں کہیں سچ میں تو نہیں اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نمرہ کی بات سنتے ہی اکبر کا سارا نشہ اتر گیا جھٹکے سے چارپائی سے اٹھتا سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے ہوئے بولا۔۔۔

ابّا ہم نے کھانا بھی نہیں کھایا اماں پیسے لینے گئیں تھیں آپ سے۔۔۔عبداللہ نے معصومیت سے کہا۔۔۔

اچھا اچھا ایسا کرو گیٹ بند کرو میں دال روٹی لاتا ہوں ہوٹل سے۔۔۔پھر دیکھنے جاؤں گا جانے کس کے ساتھ منہ کالا کرنے گئی ہے۔۔آخری بات خود سے کہتا تیزی سے بڑھ گیا۔۔۔

صباء امجد جو ایک کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔اپنے ماں باپ کی بڑی بیٹی۔۔۔عمر انیس سال دیکھنے میں خوبصورت اور چنچل سی۔۔۔صباء کے دو چھوٹے بھائی بہن تھے۔۔

زندگی بہت پرسکون اور خوشحال گزر رہی تھی۔۔۔جب ایک دن کالج سے واپسی پر بک شاپ سے کوئی کتاب لینے کے لئے گئی وہیں اکبر سے اسکی ملاقات ہوئی جو وہاں دکان پر پیسوں کے لئے کام کرتا تھا دیکھنے میں اچھا صاف رنگت اور قد کاٹ بھی اچھا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صباء کو دیکھ کر وہ اپنی نظر نہ ہٹا سکا اور بات کرنے لگا۔۔۔

صباء کو وہ شریف اور اچھا لگا جس نے تھوڑی ہی دیر میں اس سے ڈھیر باتیں کرلیں تھیں۔۔اور پھر وقت کے ساتھ دھیرے دھیرے انکی دوستی کب محبت کی منزلیں تہہ کرنے لگیں پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ کسی بھی بھیک منگے سے تمہارا رشتہ کردوں گا۔۔۔سوچنا بھی مت چلی جاؤ میری نظروں کے سامنے سے کل ہی تمہارا نکاح میں تمھارے چاچا کے بیٹے سے کرواتا ہوں۔۔۔دفع ہوجاؤ میری نظروں کے سامنے سے۔۔۔امجد صاحب کی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی جو غصّے سے کانپتے ہوئے اپنی بیٹی سے کہہ رہے تھے۔۔۔

کبھی نہیں ابّو کبھی نہیں میں ہارون بھائی سے کبھی بھی شادی نہیں کرونگی۔۔ مرجاؤں گی میں ابّو پلیز اکبر بہت اچھا انسان ہے۔۔صباء گڑگڑا کر بکھرے بال اور سوجی آنکھوں کے ساتھ قالین پر بیٹھی ہاتھ جوڑ کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔

خاموش بے غیرت کتنی بےشرم ہوگئی ہے تو چل یہاں سے بہت بول لیا۔صباء کی ماں نے غصّے سے بازو سے گھسیٹ کر اسے کمرے کی طرف

لے جانے لگیں۔

صباء پاگلوں سے صرف سر کو نفی میں زور زور سے ہلاتی چیخ چیخ کر روتی ہوئی منانے کی کوشش کررہی تھی۔۔۔

اگلی صبح وہ ہوا جس کا کسی بے گمان بھی نہیں کیا تھا۔۔۔۔

ثناء جو صباء کی چھوٹی بہن تھی کمرے میں صباء کو جگانے گئی لیکن کچھ ہی دیر میں چیختی ہوئی اپنے ماں باپ کے پاس بھاگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یا اللہ خیر کیا ہوگیا ثناء۔۔ماں نے اچانک سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا جس نے ہاتھ میں پکڑا کاغذ تھمایا۔۔۔

امی ابو مجھے معاف کردیجئے گا میں اکبر کے بنا نہیں رہ سکتی۔۔۔میں ہارون بھائی کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہ سکتی اس لئے جارہی ہو۔۔۔

آپکی بیٹی صباء امجد

امجد صاحب نے خط پڑھتے ہی ہاتھ میں پوری طاقت سے مٹھی میں مسل دیا آنکھ کے کنارے سے آنسوں نکل کر گالوں پر بہہ نکلے جسے بےدردی سے صاف کیا۔۔

کیا ہوا کہاں ہے صباء۔۔۔صباء کی ماں نے بے چینی سے پوچھا۔۔

مر گئی۔۔۔

اکبر کے ساتھ رات کی تنہائی میں بھاگ کر اسکے دو کمروں والے مکان میں آگئی۔۔۔۔

میں بہت خوش ہوں مجھے یقین نہیں ہورہا تم ہمیشہ کے لئے میرے پاس رہو گی۔۔اکبر کہتے ہی اس پر جھک گیا۔۔

اگلے دن اکبر اور صباء نے اکبر کے چند دوستوں کو گواہ بنا کر نکاح پڑھوا لیا۔۔

محبت میں عقل کہاں ہوتی ہے یہ تو اندھی گونگی بہری اور معذور ہوتی ہے۔۔۔

وقت گزرتا گیا دونوں کے آنگن میں دو معصوم پھول کھلے جنہیں پاکر صباء اور اکبر کی دنیا مکمل ہوگئی۔۔۔

لیکن کہتے ہیں محبت کا اظہار کردینا یا اسکے پیچھے خوار ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔محبت تو وہ ہے جو تاعمر کی جائے بنا کسی غرض کے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جیب میں پیسہ اور پیٹ میں رزق نہ جائے تب انسان کو اپنی اور دنیا کی حقیقت واضح نظر آتی ہے۔۔یہی اکبر کے ساتھ ہوا روز لڑائی جھگڑے مار پیٹ بڑھتی چلی گئی۔۔۔

اکبر اب تنگ آنے لگا تھا۔۔نشہ کرکے آتا گالم گلوچ کے ساتھ صباء کو مارنے پیٹنے لگتا اسکی صحبت میں وہ بھی گندی زبان استعمال کرنے لگی۔۔

کہتے ہیں یا تو کسی کے رنگ میں رنگ جاؤ یا اسے اپنے رنگ میں رنگ دو لیکن صباء امجد اپنے شوہر کو اپنے رنگ میں نا رنگ سکی لیکن اسکے رنگ میں ضرور رنگ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

آجاؤ کھانا کھاؤ۔۔اکبر نے کھانا رکھتے ہوئے کہا نمرہ اور عبداللہ تیزی سے آکر اسکے سامنے بیٹھ کر کھانا کھانے لگے یکدم نمرہ کو ماں کا خیال آیا۔۔۔

ابا اماں کہاں ہیں۔۔۔

پتہ نہیں چپ کرکے کھاؤ میں جاؤنگا دیکھنے۔۔اکبر نے ٹوکتے ہوئے کہا۔

نمرہ چپ ہوکر دوبارہ کھانا کھانے لگی۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد اکبر اپنے بیٹے کو دروازہ لاک کرنے کا کہتا خود صباء کو ڈھونڈنے نکل گیا۔۔۔تین گھنٹے لگاتار ہر جگہ ڈھونڈنے کے بعد مایوس ہوکر وہ گھر آگیا۔۔۔

کہیں گھر تو نہیں چلی گئی اگر چلی گئی تو خبیث عورت کو چھوڑونگا۔۔خود سے کہتا وہ چارپائی پر لیٹتا آنکھیں موند گیا۔۔

☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫☫

صبح کا وقت تھا ابھی اندھیرا پھیلا ہوا تھا جب اسی خالی مکان سے چار آدمی نکل کر دبے قدموں چلے گئے۔۔۔

روشنی ہوتے ہی اکبر ایک بار پھر صباء کو ڈھونڈنے نکل پڑا۔۔۔ہر جگہ ڈھونڈا جہاں اسکے ہونے کی امید ہو۔۔لیکن رات ہوتے ہی وہ واپس گھر آگیا اپنے بچوں کو اکیلا چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

عبداللہ نے جیسے ہی گیٹ کھولا اپنے باپ کو کسی عورت کے ساتھ دیکھ کر حیران ہوا۔۔

کیا دیکھ رہا ہے چل بھاگ یہاں سے۔۔۔

ابّا اماں کہاں ہیں؟عبداللہ نے افسردگی سے کہا۔۔۔

جانے کہاں عیش کررہی ہے اور میں پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا ہوں اب چل جا یہاں سے دماغ مت خراب کر۔۔۔اکبر اپنے بیٹے کو جھڑکتا ساتھ کھڑی عورت کو لئے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

پندرہ دن بعد:

ارے اوہ اکبر روکو۔۔۔اکبر جو روٹی لینے جارہا تھا کسی کے پکارنے پر پلٹ کر دیکھا جو اسکے پاس اکر پھولی ہوئی سانس میں بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خبر پتہ چلی۔۔۔

کونسی خبر۔۔۔اکبر نے آئیبرو اچکایا۔۔۔

لو پتہ ہی نہیں ارے وہ جوئے کے اڈے والی گلی ہے نہ کل فرحان نے ارسلان اور اسکے تینوں دوستوں کو خالی مکان سے نکلتے دیکھا اسے کچھ گڑبڑ لگی وہ لوگ گھبرایے ہوئے لگے اسے۔۔۔پھر کیا انکے جاتے ہی وہ تالے کو توڑ کر اندر گیا۔۔کمرے میں عورت کی تشدد زدہ لاش ملی۔۔۔سیف بتارہا تھا جب اکبر کے دل و دماغ میں انجانہ سا خوف پھیلا۔۔۔

ک۔۔کہاں ہے لاش؟

پوسٹ مارٹم کے لئے گئی ہے۔۔اچھا میں چلتا ہوں۔۔سیف کہہ کر واپس پلٹ گیا جبکہ اکبر کا دماغ سن ہو گیا۔۔۔

اسکی بیوی بھی تو غائب تھی۔۔

دوپہر کا وقت تھا جب گھر کا گیٹ بجا۔۔۔اکبر جو تین چار دن سے گھر پر ہی تھا اٹھ کر دروازہ کھولا جہاں سیف کھڑا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اکبر نے اسے اندر آنے کی جگہ دی۔۔۔

بھابھی نہیں ہیں گھر پر۔۔۔سیف نے سنجیدگی سے پوچھا۔

اکبر نے حیران ہوکر سیف کو دیکھا اچانک اسکا ذکر کیوں؟؟؟

ایک مہینے سے لاپتہ ہے میں پولیس کے پاس نہیں گیا ہوسکتا ہے اپنے گھر چلی گئی ہو اس دن جب پیسے مانگنے آئی تھی تو میں نے یہی کہا کہ چلی جائے۔۔اکبر نے لمبی سانس لیکر سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

سیف اسکا دوست تھا انکے نکاح میں وہ بھی گواہ کی طور پر آیا تھا۔۔سیف نے اسکی بات سنی تو قدم قدم چلتا اسکے سامنے آیا۔۔

اور مجھے یقین ہے تو نے بھابھی کے باپ کے گھر جاکر معلوم نہیں کیا ہوگا ہونہہ کاش اکبر تو کر لیتا کاش اپنی آنا کو چھوڑ دیتا۔۔جانتا ہے ان چاروں کو سزے موت کی سزا سنائی گئی ہے کیونکہ جس عورت کی لاش اس مکان سے ملی وہ ستائیس اٹھائیس سال کی عورت تھی۔۔۔جسکے نکاح میں گواہ بن کر نہیں بھائی بن کر کھڑا تھا جسکے چہرے پر خوشی کی چمک نے تجھ پر رشک کیا لیکن تف ہے تجھ پر۔۔۔۔اور وہ جو اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر تیرے ساتھ آئی غلطی نہیں گناہ کیا جس نے ماں باپ کو جہاں میں رسوا کیا تیری محبت میں اسے تو سزا ملنی ہی تھی۔۔۔ایسی دردناک موت جسے تشدد کے ساتھ گینگ ریپ کرکے اسکی روح تک کو گھائل کردیا ایک دن نہیں ہر روز اکبر جب تو سکوں کی نیند سوتا تھا اسے وہ وحشی۔۔۔

سیف کے حلق میں آنسوؤں کا گولہ اٹکا اس سے زیادہ وہ کچھ نہیں بول سکا جبکہ اکبر کی آنکھیں پتھرا گئیں۔۔۔

کیا کچھ نہ یاد آیا اسے پہلی ملاقات نازک سی بڑی بڑی انکھوں والی اسکی صباء جو معصوم سی مسکراہٹ آنکھوں میں چمک لئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جس نے صرف اسکی خواہش کی اپنے گھر کو چھوڑ کر اسکے دو کمروں والے گھر میں خوشی رہنے لگی تھی۔۔۔

اکبر آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔

دیکھئے گا ہمارا بھی بہت اچھا اور بڑا گھر ہو گا مجھے امید ہے آپ قابل ہے۔۔

میں بھی آپ سے بہت محبت کرتی ہوں مجھے چھوڑیں گے تو نہیں۔۔

اکبر ابو نہیں مان رہے میں آپکے سوا کسی سے شادی نہیں کرونگی۔۔

میرا کیا قصور کے تمھارے پاس پیسہ نہیں ہے تمھارے روز روز کے چیخنے سے لڑنے سے پیسہ نہیں آئے گا۔۔

کیسے چلی جاؤں تمہارے لیے اپنے باپ کا گھر دس سال پہلے چھوڑ آئی۔۔۔

اکبر کے کانوں میں اسکی آواز گونجنے لگی دھپ کی آواز پر عبداللہ اور نمرہ کمرے سے اپنی کلرنگ چھوڑ کر بھر آئے۔۔

دونوں انکھیں پھاڑے اپنے باپ کو دیکھنے لگے جو زمین پر بیٹھا پاگلوں کی طرح اپنے آپکو مارتا بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صباء۔۔۔اااا۔۔صباء۔۔صباء۔۔۔۔۔روتے روتے اکبر آسمان کی طرف چہرا کیے بار بار اسکا نام لیتا رہا۔۔۔

جبکہ سیف ہونٹ بھینچے ضبط کیے اس شخص کو دیکھنے لگا جس نے شاید محبت کی اذیت آج پہلی بار چکھی تھی۔۔

کیسی تکلیف ہے نہ تیرے لیے آج دل شدّت سے تڑپا ہے۔۔۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews